

صلاۃ التسبیح کی جماعت؟





ابو احمد ایم جے اکبری قادری حنفی عطاری



واضح رہے دارالافتاء فیضان مدینہ آنلائن دعوت اسلامی کے ماتحت نہیں ہے کسی کو اختلاف ہے تو ہم سے رابطہ کریں

Mj akbari 819 @ Gmail. Com

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ علمائے کرام و مفتیان عظام کی بارگاہ میں سوال یہ ہے کہ صلاۃ التسبیح کی جماعت سے پڑھنا کیسا ہے جواب عنایت فرمائے بڑی مہربانی ہوگی

وعلیکم السلام و رحمت اللہ و برکاتہ

الجواب بـــــاِسْمِہٖ

تَعــالٰـــــــــی وباللہ توفیق

صلاتہ التسبیح بھی نفل ہی ہے * نوافل کی جماعت تداعی کے ساتھ مکروہ ہے بہارشریعت وغیرہ اور اعلی حضرت محدث بریلوی رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کراہت صرف تنزیہی ہے یعنی خلاف اولی نہ تحریمی کہ گناہ و ممنوع ہو

فتاوی رضویہ جلد 7 صفحہ 431 اور
حضرت علامہ غلام رسول سعدی رحمۃاللہ
علیہ نے *شرح مسلم جلد اول صفحہ
411* میں جائز لکھا ہے اور یہ ہی بہتر
ہے کہ آج کل عوام کا حال ہم جانتے ہیں
کہ انھیں علم نہیں ہے تو جماعت سے
نوافل پڑھتے ہیں تو انھیں منع نہ کیا
جائے کہ اللہ کا ذکر کر رہے ہیں
انوار الفتاوی میں ہے کہ
ھمارے نزدیک اس مسئله کی تفصیل"
اور تحقیق کچھ اس طرح ہے کہ کسی
بھی نفلی عبادت کو کھلم کھلا یا تنہا ادا
کرنے میں افضلیت اور کراھت کا
دارومدار "ماحول" اور "زمانہ" پر ہے

نفل کی جماعت پر کراہت کا فتوی اس زمانہ اور ماحول کے اعتبار سے دیا گیا ہے جس میں حسن نیت ذوق عبادت اور جذبہ خیر کا بہت غلبہ تھا اس زمانے میں یھی افضل تھا کہ نوافل کو بلا جماعت ادا جائے تاکہ کسی کی باطنی کیفیت دوسرے پر منکشف نہ ہو اور سب سے بڑھ کر یہ کہا وہ زمانہ اس خطرہ سے بھی پاک تھا کہ تنہائی میں لوگ عبادت نہیں کر پائیں گے اور سستی کا شکار ہو جائیں گے جب کہ ہمارا زمانہ اس کے بلکل برعکس ہے اب نہ لوگوں میں ذوق عبادت ہے نہ جذبہ خیر بلکہ محض رسما کچھ عبادت کر لی جاتی ہیں اندریں حالات اگر کسی

4دارالافتاء فیضان مدینہ آنلائن

موقع پر نوافل خصوصا صلوۃ التسبیح کی جماعت مع اعلان کا اہتمام کر لیا جاتا ہے تو اس میں شرعا کوئ قباحت اور کراہت نہیں ہے

(انوار الفتاوی، جلد-۱، صفحہ 235)

واللہ اعلم و رسولہ

کتبہ ابو احمد ایم جے اکبری قادری حنفی عطاری

دارالافتاء فیضان مدینہ آنلائن

تاریخ 17 مارچ 2022 بروز جمعرات

👈دارالافتاء جوئن گروپ

👈دارالافتاء ویبسائٹ